

213649-خاتون نے منسوبہ بندی کیلئے گولیاں استعمال کیں، تو حیض ختم ہو گیا، تو کیا نماز روزے کا اہتمام کریگی؟

سوال

سوال: منسوبہ بندی کیلئے استعمال کی جانے والی گولیاں ماہواری بند کر سکتی ہیں، اور یہ اس وقت تک بند رہتی ہے جب تک آپ گولیاں کھائیں۔

اس صورت میں ایسی عورت کے نماز اور روزے کا کیا حکم ہے؟ کیا ماہواری منقطع ہونے بغیر بھی نماز پڑھ سکتی ہے؟ ساآلہ بہن یہ گولیاں کسی شرعی عذر کی بنا پر استعمال کر رہی ہے، حیض کو روکنا اس کا مقصد نہیں ہے۔

پسندیدہ جواب

اول:

منسوبہ بندی کیلئے مختلف وسائل کا استعمال ضرورت کے وقت کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ کہ خاوند کی اجازت، اور طبی ماہرین کے مشورے سے ہو۔ اس بارے میں مزید جاننے کیلئے سوال

نمبر: (32479) اور (21169) کا

مطالعہ کریں۔

دوم:

اگر ماہواری ان گولیوں یا کسی بھی چیز کی وجہ سے منقطع ہو جائے تو ایسی خاتون پر ظاہر ہونے کا حکم لگایا جائے گا، چنانچہ وہ روزہ، نماز، مسجد میں جانے سمیت تمام امور سرانجام دے گی جو طہر والی خواتین سرانجام دیتی ہیں؛ کیونکہ ان امور سے مانع خون حیض کا آنا تھا، چونکہ خون نہیں آ رہا، تو مانع ختم ہے، اس لئے طہر والی خواتین کی طرح تمام امور سرانجام دے گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستحاضہ خاتون کے بارے میں حکم اس کی دلیل ہے کہ: (جب حیض کا خون ہوگا تو یہ معروف سیاہ رنگ کا ہوگا، چنانچہ جب سیاہ رنگ کا خون ہو تو نماز کی ادائیگی سے رک جائیں، اور اگر کسی اور رنگ کا خون ہو تو وضو کریں، اور نماز پڑھیں) ابوداؤد: (304) شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح سنن ابوداؤد" میں حسن کہا ہے۔

اسی طرح "الموسوۃ الفقہیۃ" (18/327) میں ہے کہ:

"ضلیٰ فقہاء نے صراحت کے ساتھ کہا ہے کہ مانع حیض دوا استعمال کرنا خواتین کیلئے جائز ہے، بشرطیکہ اس کا نقصان نہ ہو، نیز اس کیلئے خاوند کی اجازت بھی ضروری ہے؛

کیونکہ خاوند افزائش نسل کا حقدار ہے، تاہم مالک رحمہ اللہ نے اسے مکروہ سمجھا ہے، انہیں خدشہ ہے کہ اس طرح کرنے سے خاتون کو جسمانی نقصان پہنچ سکتا ہے۔۔۔ بہر حال اگر عورت ایسی دوا استعمال کرے، اور اس کا حیض بند ہو جائے تو ایسی عورت کا حکم طہر والا ہی ہے ”انتہی

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

”اور اگر مائع حیض ادویات استعمال کرنے کی وجہ سے حیض بند ہو گیا، تو ایسی عورت نماز اور روزے کا اہتمام کرے گی، روزے کی قضا نہیں دے گی، کیونکہ یہ خاتون حائضہ نہیں ہے، چونکہ حکم اسی وقت لگایا جاتا ہے جب علت پائی جائے [اور یہاں علت یعنی حیض نہیں ہے، اس لئے حائضہ ہونے کا حکم نہیں لگایا جائے گا] اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

(وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْحَيْضِ قُلْ بُؤَادَىٰ مَا غَضِرُوا لَوَأَلَسَاءٌ فِي الْحَيْضِ وَلَا تَتَزَوَّجُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْفِرْنَ فَإِذَا طَفَرْنَ فَأَتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ)

ترجمہ : وہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں : ”وہ گندگی ہے“ چنانچہ تم حیض میں عورتوں کے قریب بھی مت جاو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، چنانچہ جب وہ پاک ہو جائیں تو تم وہیں سے آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور طہارت پسند لوگوں سے محبت کرتا ہے ”

چنانچہ جس وقت یہ گندگی موجود ہوگی، اس کا حکم لاگو ہوگا، اور جب گندگی موجود نہیں ہوگی، تو اس کا حکم بھی لاگو نہیں ہوگا ” انتہی
”مجموع فتاویٰ ابن عثیمین“ (19/260)

واللہ اعلم.